سماجی زندگی میں ٹیکنالوجی کا اثر

ہم سب انسان سماج میں رہتے ہیں۔ اس
سماج میں کئی تبدیلی ہو رہا ہے۔ پچھلے دو
صدی میں سماج بہت تیزی سے چل
رہا ہے۔ انسان کے شروعات سے کئی
لاکھ کے بعد اسکا اہم اثر یہاں پر ہوا۔
'ٹیکنالوجی' ایک ایسی شبد ہے جسے ہم سبھی
لوگ سنتے ہیں اس کا شوروعات
بہت سال پہلے کا ہے۔

ٹیکنالوجی کا دور: پورانے زمانہ وکاس
نہیں تھا۔ بیماری بہت تیزی سے چل
رہا تھا۔ اسی کے لئے ہمارے پاس کوئی
بھی چیز کاوش میں نہیں تھا۔ لوگ
زحمت میں تھے۔ کمزور شریر تھا۔
بست کم تھا۔ تبھی آیا ایک نیا دور
وہ انسان کے زندگی کو اور بھی
آسان روپ میں چلانے کا کاوش
کیا۔ سب کام آسان سے ہوا۔

64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

Item Code: 949 Participant Code: 056

ایک اور بڑا امکان تھا کی کمی دور سے
پہلے خط کو اپنے پاس لانے کا ٹریکا۔ اس
زمان میں ایک کام پورا کرنے کے لیے
مہینوں لگتے ہے خط دھیری سے چل
رہا ہے۔ ایک شخص کا زندگی نور سے
بھرا تھا۔

اِس کا شروعات :- پہلے کا سماں جب
ہم دیکھتے ہے اس میں سے ایک ہے
"سیندو کا سنسکار" اِنسان کے
پہلے اپنے روپ تھا وہ اِس میں سب کچھ
تھا۔ اس میں ٹیکنالوجی نہیں تھا
پھر بھی لوگ جیسے جیسے آدمی مُصکرے
وہ سبھی کام چلتا تھا۔

جب ہم جرم کو نہیں
~~بہو~~ ڈکٹے میں کارے تو اس کے
پہلے دو میں اِس کا اثر نہیں تھا
لوگوں کے من میں نے آیا
کی سارے کا صرف اپنے کا ہی پیشہ

കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി

Item Code: 949 Participant Code: 056

رینائی سنس کے بعد میں کئی واراو
نے یوروپ سے ہندوستان اور یہاں
کے دیشوں میں آیا ہے اس کو نے
~~معلوم~~ معلوم ہوا کی اس دیش کے
لوگ کو سنس میں وہ ماہر ہے
ایسے انلوگ سیکھے انکے دیش
میں اہم اثر ہوا۔

ٹیکنالوجی کا مطلب :- ٹیکنالوجی سے
ہم مانتا ہی سب کو امکان کرتے
ہی ہے موم کن ہے۔ آج سب جیفی
میں ہے اسکا اثر ~~ہے~~ ہے۔ اب ہم لوگ
مشغول ہے بس بعد کے لئے ہے۔ ہم نے
ضرور جاننا چاہئے کی اس کا پہلا
کام ہم جیسے لوگوں کی مدد ہے۔ ٹیوی
آنے سے پہلے ہم ایک ٹیبل رکھتے کھانے
کھانے کو گھر کے ایک بڑا سے کون
میں رکھتے۔ کھیٹ کو دونوں کے لئے
ہم بی کاوش کرتے ہے۔ جب "یوروپ"
میں طرح شداکیے میں اپنا یہ

بیماری آگیا تب اسی زمانے کے آدھا لوگ
مرگئے۔ کھانا نہیں تھا۔ بچوں کی
پڑھائی رک گیا۔ ایک نوالہ کھانا
بھی نہیں تھا ساری "سماج زحمت
میں آگیا۔

پھر جب چار سال پہلے
"کورونا" آگیا تو تب ہم ٹیکنالوجی سے
مدد سے سب کو ٹھیک کر دیا۔
بچوں کے پڑھائی ایک دم سہی چل رہے۔
بیماری جلدی سے واپس پہلے روپ
میں آیا۔ آج ہم اس کو دوکانوں، اسپتال
مکتب، جیسے استعمال کیا ہے۔
ہم پیسے کا لین دین سب نئی
ٹکنیک سے کرتا ہے۔ اب بیماری ~~سے~~
وقت شفا ہوا۔ ہم سبھوں کی
اس ٹکنیک کے سماج ہمیں جانے کا
لوگ کا من میں ایک ہی طرح
کے ظلم آنے سے علم سے بچوں کو
ایک سی ہم سرکار سے کا ہو ٹیک کر
کر سکتے ہے۔ سرکار کو جرم کا

اختیار کرنے کو سکتا ہے۔ پرانے لیے بھی
اب سکون ہے۔ ہمارا علم کا شدت
بڑا ہوا۔ اب چھوٹا بد اچھا بھی
قیمت میں نہیں چلے گا۔ تبدیلی تیزی
سے چل رہا ہے۔ اب بھی ایک دیس
میں لحظہ ہونے والے کو دوبارہ کے
دیکھ سکتے ہے۔

پرانے زمان میں ایک لحظہ کو
یادگار بنانے کے لئے اس کا تصور تصویر
بناتا ہے۔ تب اس کے تشبی بڑجا گیا۔
یہ تصور بنانا نہیں بہت محنت اور
اوقت گانے کا کام تھا۔ یہ جب
"کیمرا" کا شروعات ہوا تب ایک
~~لا~~ لحظہ کو یادگار ہو جاتا ہے۔
یہ آیا ہوائی جہاز کا آغاز
~~انسان~~ ہوائی جہاز کا حکایت
بھی ترکی سے رائٹ برادرس
نے کیا ہے۔ یہ طرح طرح کے
خوبصورت بنائی۔ اس میں سے
ایک ہے "پانی کے ~~اندر~~ اندر جانے

والے چراغ ۔ ~~تو میں~~ ٹومس آلوا ایڈیسن
نے نور دینا والے "بلب" بنایا۔ اسکے
اس سے ساری دنیا کے بلب بدل گیا۔
گراہم الکساڈر نے "ٹیلی فون" بنایا
اسسے ایک شخص کا آواج دوسرے
اور گیا۔
کئی سالوں سے ہمیں
بہت بیماریاں نے پکڑا۔ تب
ہمیں معلوم نہیں تھا کی ئے ساری
کیا ہے ؟ تب ہولٹ میں رہنے
والے انسان تھا "انٹن وٗن لیون ہوک"
اسنے سوکشما درشن سے ایک کام
کیا اسی سے بیکٹیرا کے روپ ہمنے
پہلے دیکھا۔ اسسے ڈاکٹروں کا کام
اور بھی تیزی ہوا۔ ہم سب
اس کے بنا نہیں جی سکتے کیوں
کی آج وہ ہماری نگہبان بنا
ہیں سب کے عروج کے لئے ہے۔
آج ایک سے ساری سامان ہماری
ہاتھ میں صرف کلک سے آتا ہے۔

തിയ്യതി.....................

ٹیکنالوجی کا اثر: اب ہم ایک دنیا میں
جیتا ہے وہ سبسے تیزی سے چل رہا ہے
پرانے زمانہ میں لوگ کھیتی کرکے
اپنے کام کرتے تھے اب حالت کے نہیں ہے
لوگوں نے اسکو چھوڑکر صرف بہانا
محنت کے ایک کونے میں بیٹھا ہے
جب ہمارے من میں سوال آیا کی
اصل میں اس کا اثر کیا ہے؟

اسکا جواب ہے انسان کے
زندگی کا فرحت۔ اُنکے من میں
اب خوشی سے بھرا ہے۔ کسی بعد کے
خوشی ہے ہم پانا کی ضرورت ہے
کام آسان، نئی زندگی، سب کام
اچھا کھانا، پانی سب کو
اُسے ٹیکنالوجی کے عروج سے ہوا ہے۔
انسان سے ہم سب کام میں ماہر بن گیا۔
وہ اب سب کو اختیار کرتا ہے
انسان کے دماغ کا وہی
فضیلت ہے آج وہ انسان کی

طرح نور کو اپنے زندگی پوری بھلتا ہے
اُسکو اب بنا ہم کے آدمی کو پہیر دیا
سکے ہے۔ وہ فالجے ہے جو بھی اوہ
بھاگلی طرح زندگی جلیا ہے۔
انسان اب مٹی سے ایک
نئی آئلیٹ بناتے ہے۔ انسان کے زندگی
کے سب سے بڑا کاوانی ہے وہ
"میٹب" یانی چاند میں اپنے پیر کا نشان
دیا وہ اب روکٹ بنا کر ساری
آکاشی گنگ، پیراکاسی پر گھومتا ہے
اب ٹیکنالوجی کے مدد میں انسانیت
اور بھی اچھے طرح جیتا ہے۔

ٹیکنالوجی کے برائی :- ہم سب لوگ

صرف ٹیکنالوجی کے اچھا کام دیکھتا ہے
کوئی بھی اسکے برا حالت نہیں دیکھا۔
سبھی کام کو اگر اچھا اور بہت برا
اثر ہے۔ کہ لو اسکو اسرا کرتے ہے
ٹیکنالوجی انسانی عقل کا اچھا 96

ضرورت ہے۔ پر جب ہم جگ کا یاد کرتا ہے
تب ہم دوسری وشوو یودھ کے کام بھولنا
نہیں ہے۔ کیوں کی اس وقت میں
امریکا "آٹم بوم کو" جپان کے اپر ڈالا
صرف ایک سکنڈ میں کئی ساری لاکھوں
لوگوں کا انتقال ہوا۔ لگبھگ دو لاکھ لو
مرا۔ یہ تو کیا ر اُنرجی کا کھیل ہے
ای اُنرجی ایک ساتھ اچھے اور برا بھی
کر سکتے ہے۔ اس کے استعمال اچھے
کام کے لئے کرنا ہمارا ضرورت ہے

موبائل فون: ایک ساتھ

اچھا اور برا بھی ہوتا ہے۔ اِس سے ہم
سبھی نئی نئی کام چلتا ہے اور سیکھ بھی
کیا ہے۔ ہم اسے ~~بی~~ برائی لے کر
بڑا لوگ محروم کو معلوم کرتا ہے
کسی بیسے کو ایسے چرانا ہے۔
ایسے خدا استعمال سی کے لئے سارے کی
ساری کام کرتے دھوکا دیتا ہے

اجنبی لوگوں کو فون کے پیسے بوکا
سے ملکر ہم پیرا ایسے دوکھا دیتا ہے
ہم نے جانا ہے کی ہماری ہمیں سب کام
اچھے کام کے لیے استعمال کرتا ہے۔

ہمیں وفادار رہنا ہے۔ ایک اچھے سماج
کے عروج صرف ایسے انسان کے کام سے
چلتا ہے۔ جیں جیسے عروج دیش میں
ٹیکنالوجی اچھے طرح استعمال کرتا ہے۔
ہم بھی اسکے طرح کوشش دینا ہے۔

"ٹیکنالوجی سب کے قسمت بدل
جاتا ہے" ایک اچھے سماج مستقبل میں
ان کے لئے ہم اسکو اچھا ہی کرنا ہے۔
تب ہی ہم ایک خوشی زندگی جی ~~سکتے~~
سکتے ہے۔